حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا قصہ

عظیم قربانی

The Great Sacrifice

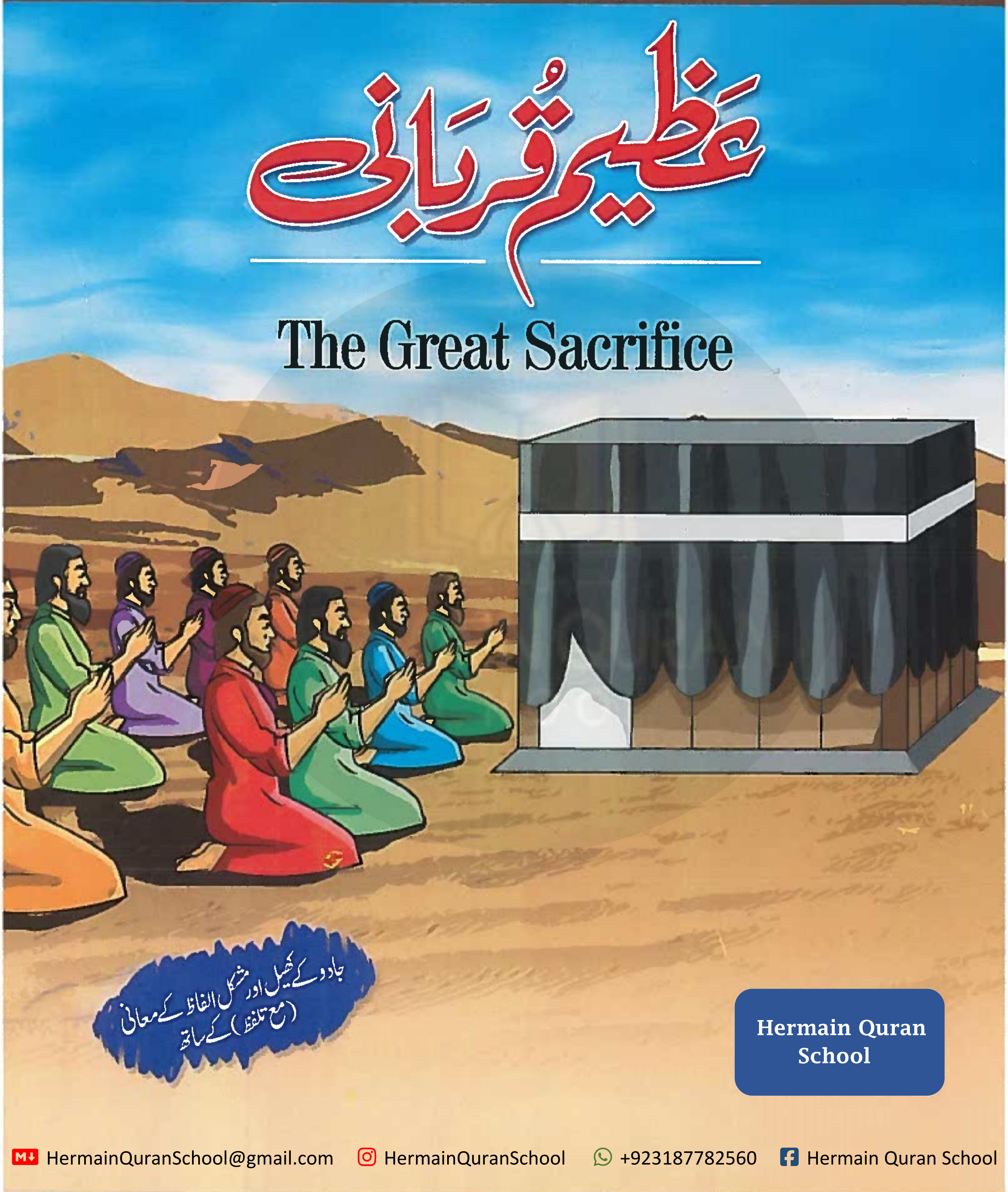

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

عظیم قُربانی

حضرت ابراہیم علیہ السلام ساری زندگی اللہ کا پیغام پھیلانے کے لئے کام کرتے رہے۔ انہوں نے دور دراز کے سفر اختیار کیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اللہ کے پیغام سے واقف ہوسکیں۔ اپنے سفروں کے دوران، انہوں نے دو مرتبہ شادی کی: پہلے حضرت سارہؓ اور پھر حضرت ہاجرہؓ سے۔ اگرچہ وہ اپنی زندگی سے مطمئن تھے تاہم ایک گہری اور مستقل حسرت ہمیشہ ان کے ساتھ لگی رہی۔ اللہ نے انہیں اولاد سے نہیں نوازا تھا۔

THE GREAT SACRIFICE

Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) worked all his life to spread Allah's message. He traveled far and wide so that more and more people could come to know about the word of Allah. During his travels, he was married twice: first to Hazrat Sara (رضی اللہ عنہا) and then to Hazrat Hajira (رضی اللہ عنہا). Though he was content with his life, one deep and persistent yearning always plagued his thoughts. Allah had not blessed him with a child.

پھر بڑھاپے میں انہیں حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے ایک خوبصورت فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام عطا ہوئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام باپ بن کر خوشی سے نہال ہو گئے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کا نام اسماعیل (علیہ السلام) رکھا۔ چند حالات و واقعات کی وجہ سے، جو کہ ہم ایک اور کہانی میں بیان کریں گے، انہیں اپنے نومولود بیٹے اور اپنی بیوی کو عرب کے صحرا میں تنہا چھوڑنا پڑا۔ کئی سالوں بعد وہ ان کے پاس واپس آئے جبکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام ایک خوبصورت نوخیز جوان بن چکے تھے۔ دوبارہ ملاپ پر باپ اور بیٹا بہت خوش ہوئے۔

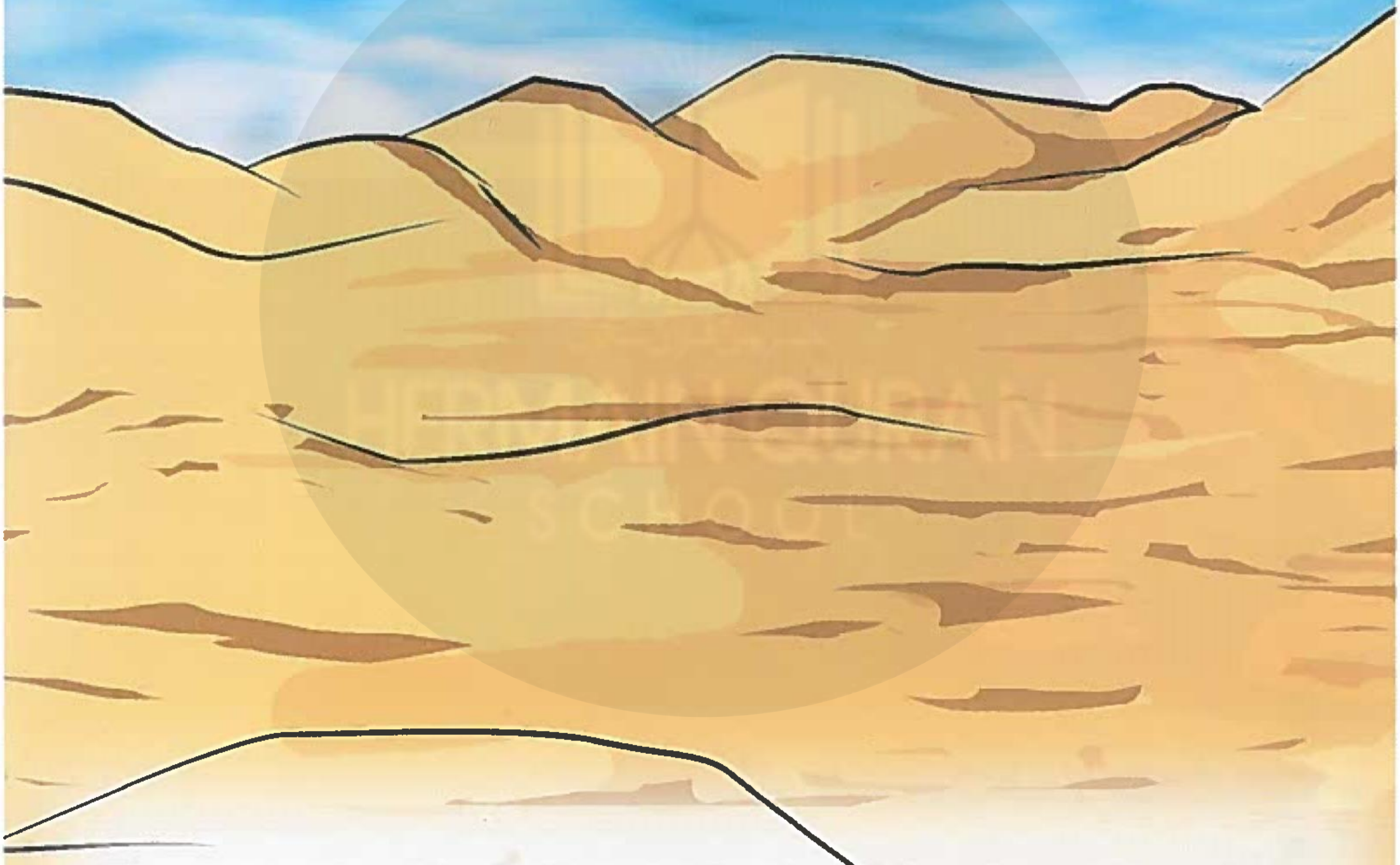

Then, in his old age, he was blessed with a beautiful son through Hazrat Hajira (رضی اللہ عنہا). Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) was overjoyed to be a father. He named his son Ismail. Due to some circumstances, which we shall describe in another story, he had to leave his new-born son and his wife in the desert of Arabia. He returned to them after many years when Hazrat Ismail (علیہ السلام) had grown up to be a beautiful young man. Father and son were very glad to be reunited.

لیکن پھر ایک رات، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک خواب دیکھا۔ خواب میں انہوں نے دیکھا کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کی راہ میں قربان کر رہے ہیں۔ پہلے انہوں نے اسے نظر انداز کر دیا لیکن پھر وہی خواب دوبارہ آیا اور اس مرتبہ انہیں احساس ہوا کہ یہ محض ایک خواب نہیں ہے۔ اللہ انہیں اپنے بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دے رہا ہے۔

فطری بات ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بہت پریشان ہوئے۔ کوئی باپ اپنے بچوں کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا، خاص طور پر حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسے پیارے اور پیار کرنے والے بیٹے کو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کریں لہٰذا انہوں نے فیصلہ کیا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اپنا خواب سنائیں۔

But then one night, Hazrat Ibrahim (عليه السلام) had a dream. In the dream he saw that he was sacrificing Hazrat Ismail (عليه السلام) in the name of Allah. First he ignored it, but the dream came again, and this time he realized that it was not just a dream; Allah was asking him to sacrifice his son.

Naturally, Hazrat Ibrahim (عليه السلام) was greatly worried. No father could think of harming his own children, especially one as beautiful and loving as Hazrat Ismail (عليه السلام). Hazrat Ibrahim (عليه السلام) did not know what to do, so he decided to share his dream with Hazrat Ismail (عليه السلام).

حضرت اسماعیل علیہ السلام ایک پیغمبر کے فرزند تھے اور آگے چل کرانہیں خود بھی ایک عظیم پیغمبر بننا تھا۔خواب سننے کے بعد انہوں نے وہ کہا جو کہ صرف ایک پیغمبر ہی کہہ سکتا تھا: ''پیارے ابا جان! ویسا ہی کیجئے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔''

فیصلہ ہو گیا۔حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں ایک پہاڑی کے دامن میں لے گئے،انہیں زمین پر لٹایا اور ایک تیز دھار خنجر لیا۔انہوں نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لی تاکہ بیٹے کی شکل دیکھ کر ان کا ارادہ متزلزل نہ ہو جائے۔حضرت اسماعیل علیہ السلام خاموش اور راضی بالرضا رہے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خنجر ان کی گردن پر رکھا،تکبیر پڑھی اور اپنی پوری قوت سے دبایا۔

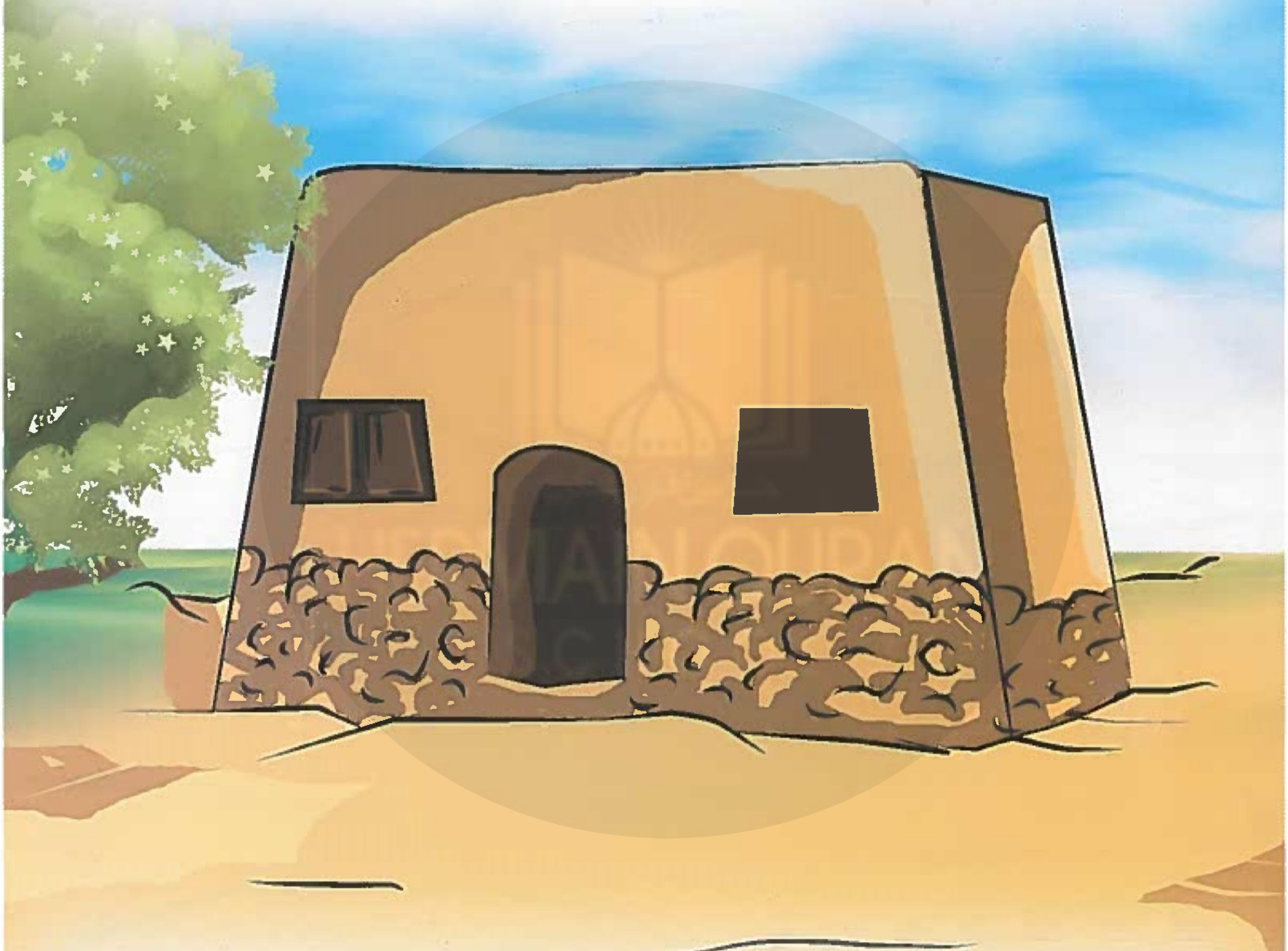

Hazrat Ismail (علیہ السلام) was the son of a prophet and he was to be a great prophet himself in the future. After hearing the dream, he said what only a prophet could say: "Dear father, do as you are commanded. Insha Allah, you shall find me of the patient."

The matter was decided. Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) took him to the foot of a hill, lay him down and picked up a sharp knife. He blindfolded himself so that the sight of his son may not shake his resolve. Hazrat Ismail (علیہ السلام) remained quiet and compliant. Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) placed the knife on his neck, said Takbeer, and pressed with all his might.

مگر خنجر بے اثر رہا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن محفوظ رہی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر کوشش کی، پھر کوشش کی، اور پھر کوشش کی۔ خنجر بے اثر تھا اور بے اثر ہی رہا۔ انہوں نے ایک آخری کوشش کی، اور خنجر کو گوشت میں پھرتے اور اپنے ہاتھوں پر گرم خون کا چھینٹا پڑتے محسوس کیا۔ قربانی ہو چکی تھی۔

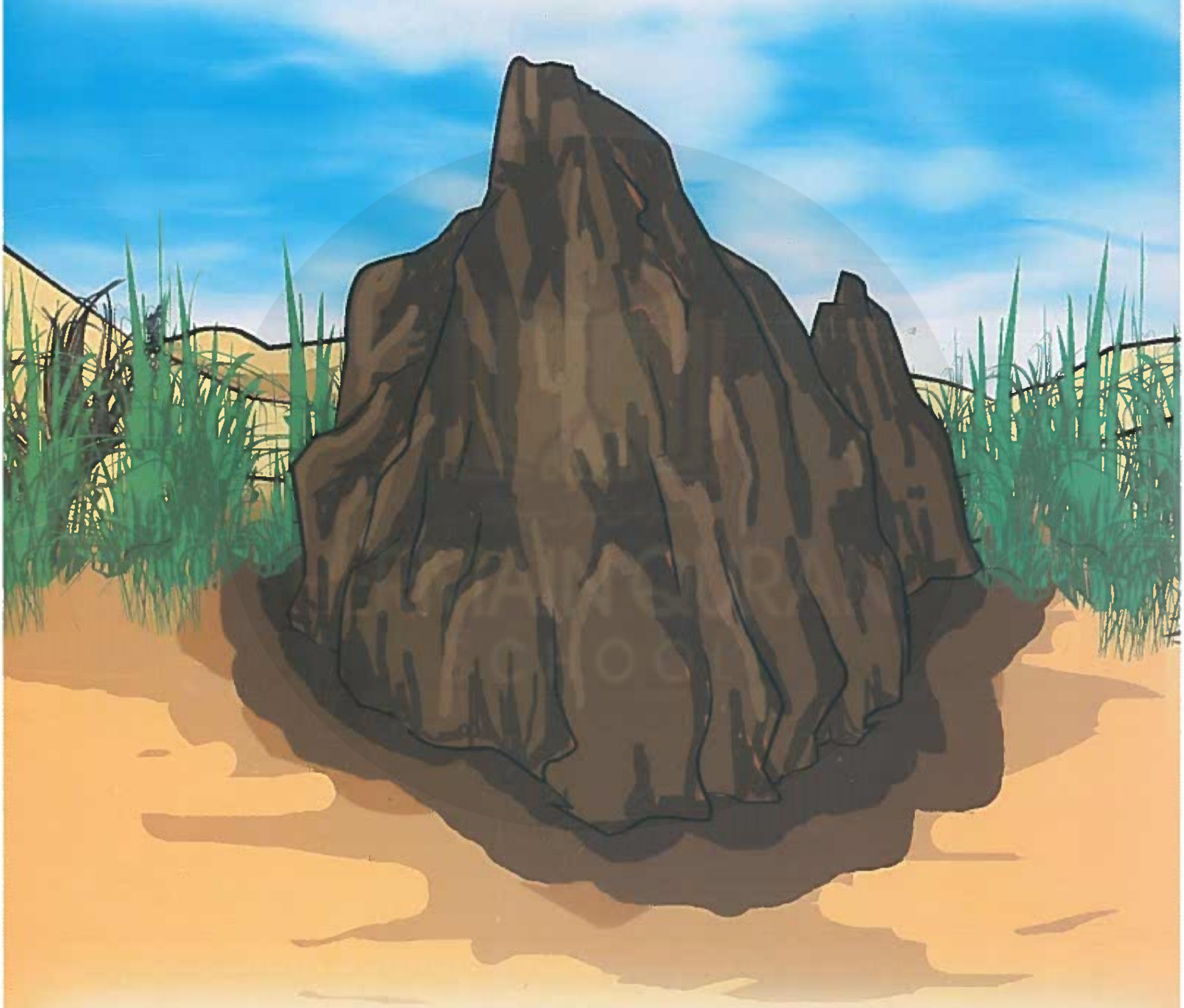

But the knife did not work. Hazrat Ismail's (علیہ السلام) neck remained unharmed. Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) tried again, and again, and again. The knife was ineffective and it remained ineffective. He tried for a last time, and felt the knife slide through flesh and a spurt of hot blood on his hands. The sacrifice was done.

بوجھل دل کے ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کا ذبح شدہ جسم دیکھنے کی توقع کرتے ہوئے اپنی آنکھوں سے پٹی کھولی، مگر یہ کیا! ان کے سامنے ایک مینڈھے کا ذبح شدہ وجود پڑا تھا۔ اللہ نے پہلے خنجر کی دھار کند کر دی اور پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ ذبح ہونے کے لئے اس مینڈھے کو بھیج دیا۔

اس لمحے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مخاطب کیا اور انہیں بتایا کہ وہ ایمان کی اس آزمائش میں پورے اترے ہیں، انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اللہ کے نام پر کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں۔ اللہ نے انہیں بتایا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے فدیے میں ایک بڑی قربانی دے دی گئی ہے۔

With a heavy heart, Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) untied the blindfold from his eyes, expecting to see the slaughtered body of his son, and lo! There, in front of him, lay the body of a slaughtered ram. Allah had first made the knife's edge go dull and then sent this ram to be sacrificed in place of Hazrat Ismail (علیہ السلام).

At that moment, Allah addressed Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) and told him that he had passed the test of faith; he had proven that he was willing to do anything in the name of Allah. Allah told him that Hazrat Ismail's (علیہ السلام) sacrifice was ransomed for a Great Sacrifice.

اللہ نے ان سے یہ وعدہ بھی کیا کہ آنے والی نسلیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کے نام کو اچھے لفظوں میں یاد رکھیں گی اور یہ کہ ان کی قربانی کی یاد ہر سال تازہ کی جائے گی۔

اور ایسا ہی ہوا۔ آج بھی ہر نماز میں متعدد مرتبہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجتے ہیں، اور ہر سال عیدالضحیٰ کے روز لاکھوں بھیڑ بکریاں مویشی اور اونٹ ان کی اطاعت گزاری کی یاد میں ذبح کیے جاتے ہیں۔

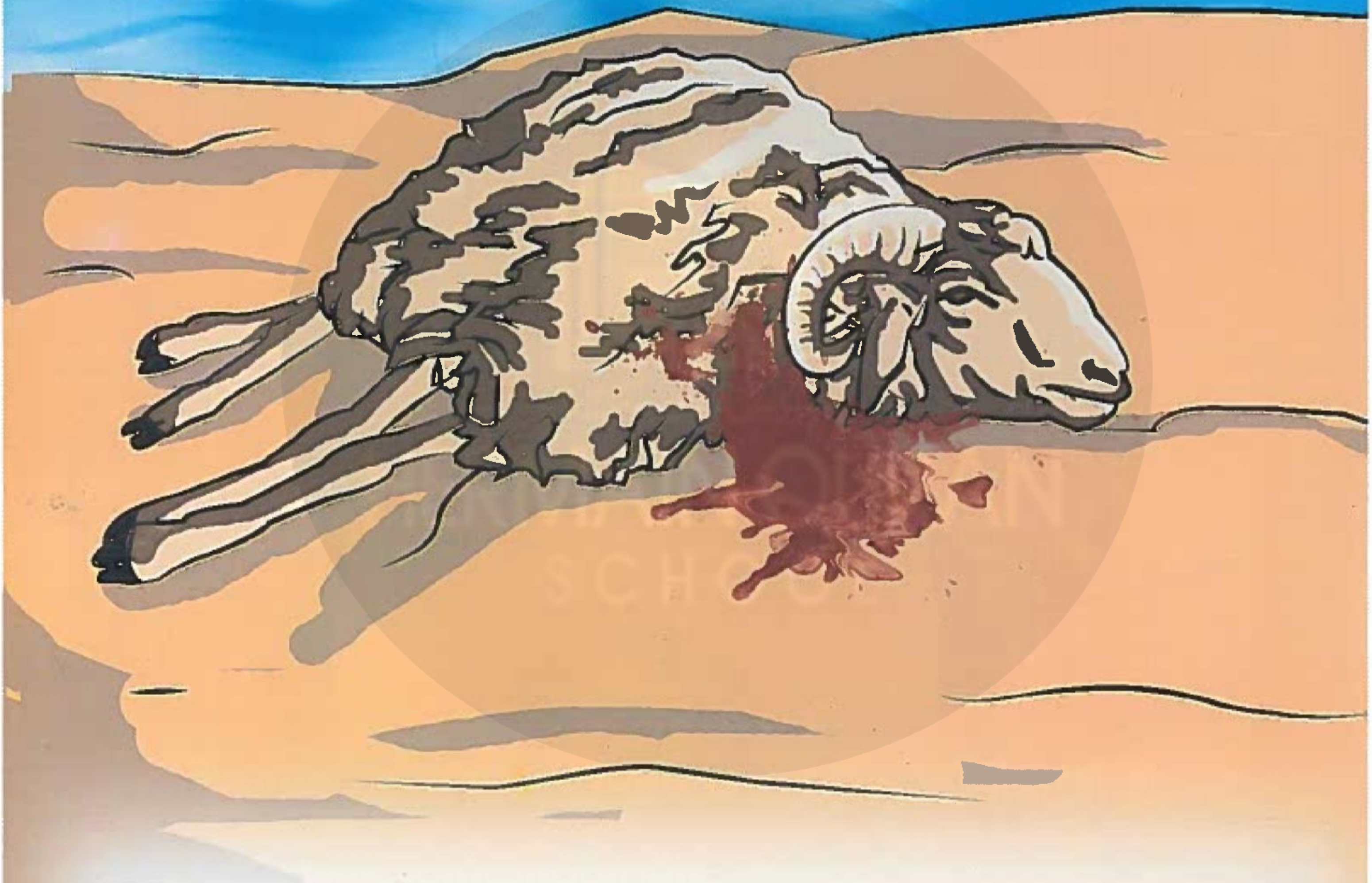

Allah also promised him that the later generations shall always remember, in a goodly manner, Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) and his offspring and that his sacrifice shall be commemorated every year.

And so it came to pass. Even today, in every prayer, several times we pray to Allah to bless Hazrat Ibrahim (علیہ السلام) and his offspring. And every year, on the day of Eid-ul-Adha millions of goats, sheep, cattle and camels are slaughtered to commemorate his act of submission.

اللہ کی راہ میں اپنے پیارے بیٹے کو قربان کر دینے پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آمادگی اور اللہ کی مرضی کے آگے سرِ تسلیم خم کر دینے پر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی آمادگی ہمیں بتاتی ہے کہ ایک مومن کو کیسا طرزِ عمل اپنانا چاہئے۔ اور اس سے ہمیں اس انعام سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے جو ان لوگوں کو ملتا ہے جو اللہ کی رضا کے سامنے بغیر کسی اعتراض اور بغیر کسی شک کے سر جھکا دیتے ہیں۔ ہم سب کے لئے یہ مشعل راہ ہونی چاہئے۔

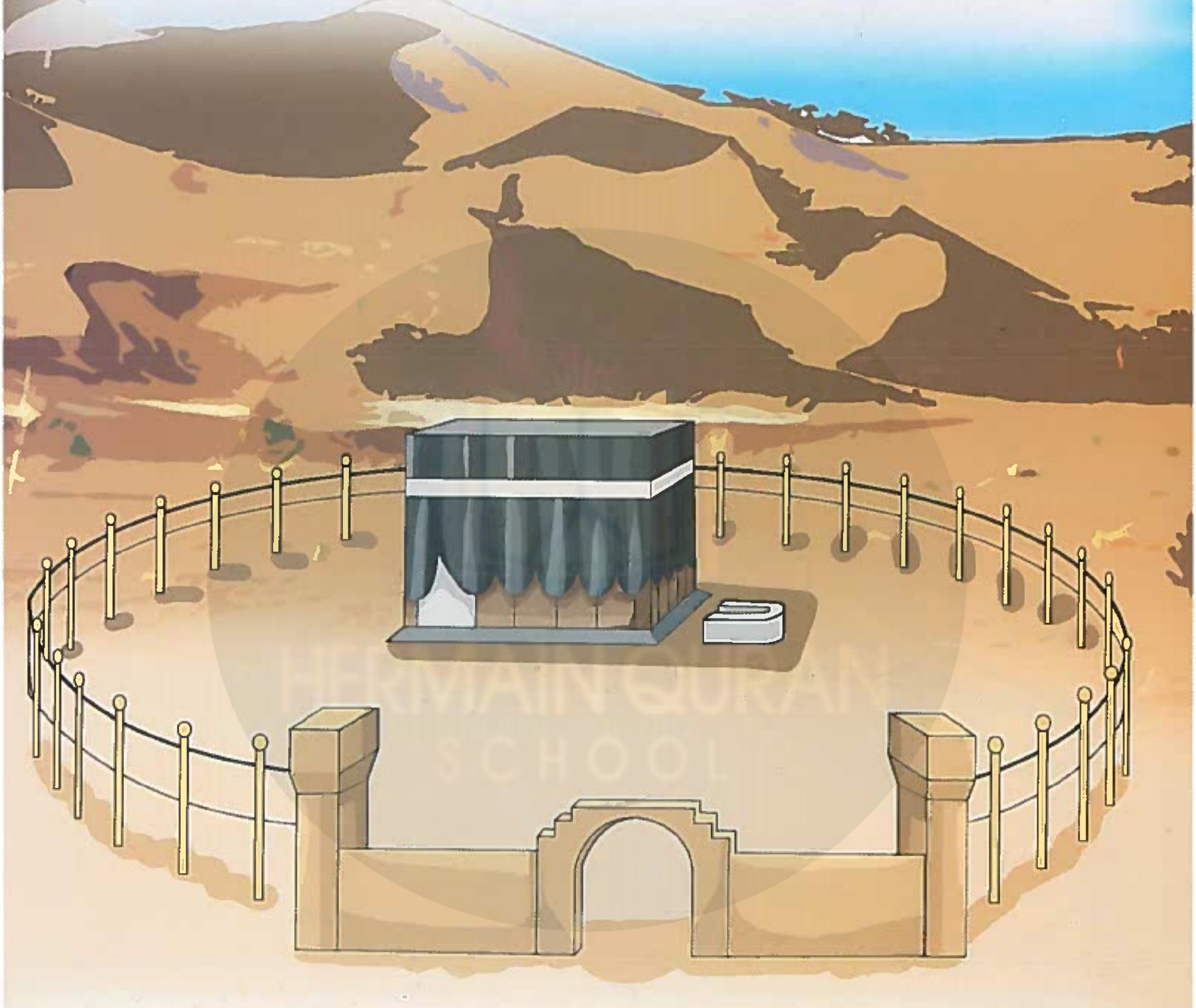
HERMAIN QURAN SCHOOL

Hazrat Ibrahim's (علیہ السلام) willingness to sacrifice his beloved son in the name of Allah, and Hazrat Ismail's (علیہ السلام) willingness to submit to the will of Allah shows us how a believer should act. And it also tells us about the reward that is bestowed upon those who submit to Allah's will without questions and doubts. It should be a guiding light for all of us.